[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is imperative to strengthen the foundations of democracy, ensure genuine representation, and enhance the inclusivity and legitimacy of elected bodies;

AND WHEREAS the existing system of filling reserved seats for women through party lists, while numerically inclusive, has diminished the direct democratic relationship between the electorate and the representatives of the people;

AND WHEREAS it is expedient to amend the Constitution to provide for the direct and free election of members to seats reserved for women in the National and Provincial Assemblies, thereby granting them an independent mandate and ensuring greater accountability to their constituents, and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: —

1. Short title and commencement.-- (1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall take effect immediately before the next general elections held thereafter.

2. Amendment of Article 51 of the Constitution. — In the Constitution of the Islamic republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 51, in clause (6),

I. for the paragraph (b), the following shall be substituted, namely: —
   "**(b)** each Province along with Federal Capital shall be divided into sixty constituencies for the purpose of seats reserved for women, which are allocated to the respective Provinces under clause (3); and such reserved seats shall be filled through direct and free vote of the electorate, in accordance with law;";
II. the paragraph (d) shall be omitted.

3. Amendment of Article 106 of the Constitution. — In the Constitution, in Article 106, in clause (3), for the paragraphs (b) and (c), the following shall be substituted, namely: --

> "**(b)** each Province shall be divided into such number of constituencies as may be determined in clause (1) for the purpose of seats reserved for women which are allocated to the respective Province under clause (1); and such seats shall be filled through direct and free vote of the electorate, in accordance with law;

(c) for the purposes of seats reserved for non-Muslims, each Province shall constitute a single constituency for all such seats as are allocated to the respective Province under clause (1); and those seats shall continue to be filled in accordance with the system of proportional representation by means of party lists submitted to the Election Commission by political parties:"

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In order to strengthen the foundations of democracy and ensure genuine representation. It has been observed that the current system of filling reserved seats for women through party lists, while providing numerical representation, has severed the direct link between the representatives and the electorate, therefore, it is proposed that the election of members to seats reserved for women in the National and Provincial Assemblies shall be by direct and free vote, thereby granting them an independent mandate and enhancing their accountability to the people.

The Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

SD/-
MUHAMMAD ASLAM GHUMMAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کا

بل

چونکہ جمہوری بنیادوں کو مستحکم کرنا، منصفانہ نمائندگی یقینی بنانا، اور منتخب کردہ اداروں کی قانونی حیثیت اور ان میں ہر طبقے کے افراد کی شمولیت میں اضافہ کرنا ناگزیر ہے؛

اور اگرچہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے فراہم کردہ فہرستوں سے خواتین کے لئے مخصوص نشستوں کو پُر کرنے کا موجودہ نظام تعداد کے لحاظ سے شمولیت کے اصول پر مبنی ہے، مگر اس کے باعث ووٹ دہندگان اور عوامی نمائندوں کے مابین براہ راست جمہوری تعلق کمزور ہوا ہے؛

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کے لئے مخصوص نشستوں پر ارکان کے براہ راست اور آزادانہ انتخاب اور اس کے توسط سے انہیں آزادانہ استحقاق دینے اور عوام کے منتخب کردہ نمائندوں کا کڑا احتساب یقینی بنانے اور بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے احکام وضع کرنے کے لئے دستور میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسبِ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ مابعد منعقد ہونے والے آئندہ عام انتخابات سے فوراً پہلے مؤثر بہ عمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۵۱ کی ترمیم۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، جس کا بعد ازیں دستور کے طور پر حوالہ دیا جائے گا، آرٹیکل ۵۱ میں، شق (۶) میں،

I۔ پیرا (ب) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ب) خواتین کے لئے مخصوص کردہ نشستوں کی غرض کے لئے ہر ایک صوبہ مع وفاقی حکومت کو ساٹھ حلقہ ہائے انتخاب میں تقسیم کیا جائے گا، جو شق (۳) کے تحت متعلقہ صوبوں کے لئے مختص کی گئی ہیں؛ اور ان مخصوص نشستوں پر قانون کے مطابق انتخابی حلقہ کے براہ راست اور آزادانہ ووٹ کے ذریعے ارکان منتخب کیے جائیں گے؛"

II۔ پیرا (د) کو حذف کر دیا جائے گا۔

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۰۶ کی ترمیم۔** دستور میں، آرٹیکل ۱۰۶ میں، شق (۳) میں، پیراجات (ب) اور (ج) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ب) خواتین کے لئے مخصوص نشستوں کی غرض کے لئے ہر ایک صوبہ کو شق (۱) کے تحت مقررہ حلقہ ہائے انتخاب کی تعداد میں تقسیم کیا جائے گا، جو شق (۱) کے تحت متعلقہ صوبہ کے لئے مختص کی گئی ہیں؛ اور ایسی نشستوں پر قانون کے مطابق انتخابی حلقہ کے براہ راست اور آزادانہ ووٹ کے ذریعے ارکان کا انتخاب کیا جائے گا؛

(ج) غیر مسلموں کے لئے مخصوص نشستوں کی غرض کے لئے، جو متعلقہ ہر ایک صوبہ واحد حلقہ انتخاب ہوگا؛ اور ان نشستوں کو سیاسی جماعتوں کی جانب سے الیکشن کمیشن کو فراہم کردہ سیاسی جماعتوں کے امیدواروں کی فہرست سے متناسب نمائندگی کے مطابق پُر کرنے کے نظام کو برقرار رکھا جائے گا؛"

بیان اغراض ووجوہ

جمہوری بنیادیں مستحکم کرنے اور منصفانہ نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے، یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ اگرچہ سیاسی جماعتوں کے امیدواروں کی فہرستوں سے خواتین کے لئے مخصوص نشستیں پُر کرنے کا موجودہ نظام تعداد کی بنیاد پر نمائندگی پر مبنی ہے، اس نے ووٹ دہندگان اور نمائندوں کے درمیان براہ راست رابطے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ لہٰذا، یہ تجویز دی جاتی ہے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کے لئے مخصوص نشستوں پر ارکان کا انتخاب براہ راست اور آزادانہ ووٹ کے ذریعے کیا جائے۔ اور اس طرح انہیں آزادانہ استحقاق فراہم کیا جائے اور عوام کے سامنے احتساب کو مزید سخت کیا جائے۔

بل ہذا کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-
محمد اسلم گھمن
رکن، قومی اسمبلی